



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کلمہ شادت کے دوران آنکھوں پر انگوٹھے رکھ کر جو منا کیسا ہے؟ اور یہ طریقہ کن سے فضوب ہے؟

جزاکم اللہ خیرا

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَّكَاتُهُ

اَخْمَدُ اللّٰهُ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، اَمَّا بَعْدُ

کلمہ شادت کے دوران انگوٹھے چومنا اور پھر انہیں آنکھوں پر رکھنا بنی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ لہذا ایسا کرنا بدعت ہے، اور بنی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَنْ أَنْفَثَ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يَنْفُسْ فَيُؤْزَدُ) (غاری: 2697)

”جس کسی نے بھی ہمارے اس دن میں کوئی ایسا کام لمبا کیا اور نکال جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔“

ہاتھ رہایہ مسئلہ کہ کس کی طرف فضوب ہے تو یہ وہی بتائے گا جو اس کا دعید ہے۔ وَمَنْ ادْعَىْ غَيْرَهُ بِالْبَيَانِ

منہ تفصیل کے لئے اس نک کو گھک کریں

<https://urdufatwa.com/frontend-search?>

[search\\_cat=2&search\\_tag=%D8%A7%D9%86%D9%AF%D9%88%D9%B9%D9%BE%D9%92+%D9%88%D9%85%D9%86%D8%A7](https://urdufatwa.com/search_cat=2&search_tag=%D8%A7%D9%86%D9%AF%D9%88%D9%B9%D9%BE%D9%92+%D9%88%D9%85%D9%86%D8%A7)

حَدَّثَنَا عَنْدِيَ وَأَنْذَرَ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

خوبی کیمی

محدث خوبی